

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



از کتابخانه

مطبع نظامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد واسطے اور شافی برحق اور حکیم مطلق کے جسے ہر مرض کی دوا اور ہر مضر کا مصلح پیدا کیا
اور رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے ہر ایت سبیل نافع اور تخریط ضار کے بسوٹ فرمایا
صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم پوشیدہ نرسے کہ جس طرح ازالہ مرض استعمال اور یہ
مناسبہ سے واجب ہو اس طرح حفظ صحت اجتناب فعال و اشیاء ضارہ سے لازم ہو
اور حفظ صحت دو امر ہیں تو ایک نگاہ رکھنا صحت حاصل کا دوسرے بچانا جسم صحیح کا
امراض سے یہ دونوں امر اختیار کرنے اور چیزوں سے جو نافع ہیں و اجتناب کرنے
ان چیزوں سے جو ضار ہیں حاصل ہوتے ہیں لہذا فاقد الاستعداد محمد عبد الشکور
رحمن غلی خان بریلوی حکماء حکیم شیر علی عفر اللہ لہا نے منفعت و مضرت اشیاء
مضرہ و مصلحہ کے متعلق کتاب کر کے یہ رسالہ موسوم بہ صحت جسمانی و بواب و ضائع
مطبوع طبائع انام کر کے و مآثر حقیر لکھا اللہ

صحت کے بیانیہ

۲۶۵

بہت سرد ہوا سے اور ہوائے متغیر ہوا سے بند
سے بدن کو بچا دین موسم سرما میں غنہ اور عود

جو غیر مکجنور سے مکان کو گرام معطر کریں اور عطر باس کے گرم خاطر پسند لباس شبانہ تو ہمیں
 استعمال کریں اور یا قوتیات اور معجزات اور مفرحات اور جوارشات مقویہ کے ساتھ میلان
 کریں کھانا پھر دن چڑھتے کہ منورہ مائل بگرمی ہو تناول فرماوین نان کندم و گوشت حلوا
 جسمیں ساگ گرم مثل پودینہ تازہ یا زکامی مرغوب پڑی ہو اور بخنی پلاؤ کہ مرغین تناول کریں
 انوزیات و حلویات مناسبہ سے رغبت کریں اور عطر دار چینی یا لونگ یا دارو خشک کاسری
 کیوقت پان میں کھاوین اگر تاکو کھانسی عادت ہو مغز بازم مقشہ و گرمی نایل اور بجای حل
 اور جوار تری اوسکے ساتھ کھاوین اور رات کو جنیلی کاتیل بدین میں اور کپڑے قیمتیہ خصوصاً
 فلا میں اس موسم میں پہننا مفید ہو موسم گرم میں علی الصباح کھانا سرد کر کے کھاوین اور خجری
 روٹی افترہ انار یا لیو یا انبلی میں تر کر کے یا خشک مرہ سب یا مرہ بے انبیہ یا مرہ
 اتناس یا شربت انبلی کے ساتھ یا روٹی گوشت حلوا کے ساتھ جسمیں ترکاریاں سرد مثل
 کدو لکڑی یا بقولات سرد مثل پالک و کاهو کے پڑی ہوں کھاوین تاکو بکثرت کھاوین پان میں
 چونہ مراد یا صدف بہتری کوشش یا چچک تان اس موسم میں مفید ہو موسم برسات میں
 مطبخین و کباب تناول کریں معطر کلاب و صندل و خس و غیرہ سے حسب رغبت مزاج پوشاک کو
 معطر کریں و ہنگام گرمی ہو اور گرمی مزاج کے پھول سرد و تازہ اور حوض آب صاف لبریز
 اور سبزہ پاکیزہ سامنے نظر کے رکھیں کلاب پینا واسطے تقویت قلب و معدہ اور دفع سوء
 ہضم کے نافع ہو تدبیر حفظ صحت باعتبار فصول چارگانہ فصل ربیع گرم و تر ہو
 اکثر اس فصل میں امراض گرم ہوتے ہیں اس میں تنقیہ بدن فصد و قی سے چاہیے فصل سرد
 سرد و تر ہو اس فصل میں امراض سرد و حادث ہوتے ہیں اس میں تنقیہ بدن اسہال کے ساتھ
 چاہیے فصد و قی منہج ہو فصل گرم و خشک ہو اس میں امراض صفراوی پیدا ہوتی ہیں
 اس فصل میں قی مفید ہو فصد و اسہال چاہیے فصل خریف سرد و خشک ہو اس فصل میں امراض
 سوداوی پیدا ہوتے ہیں اس میں تنقیہ فصد و اسہال سے کریں قی اس فصل میں منہج ہو

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Checked
 1987

کلیہ حفظ صحت کے سنگی و تشنگی صادق ہیں کھانا پینا ہی کیونکہ اکثر امراض بوقت کھانے
 پینے سے پیدا ہوتے ہیں کھانا کیونکہ بلند مکان پر رکھیں کہ بہت سے نزدیک پڑے غذا مانو
 و معتاد و مرغوب و لذیذ و لطیف اختیار کریں اور غذائے معتاد اگرچہ کثیف ہو تاہم بہتر سے غذائے
 غیر معتاد سے گوکہ لطیف ہو پھر تیز کی عادت نہ ڈالیں کیونکہ پرہیز صحت میں بد پرہیزی کے
 برابر ہی حالت بیماری میں اور ایک کھانا ہمیشہ کھاویں تقریاً غلائی تیز نہیں پکانا کھانا پینا
 مقوی دل دافع وحشت و ضعف ہے اور آہنی تیز نہیں کھانا پینا پکانا بشروطیکہ رنگ آلودہ نہ ہوں
 مقوی شہانہ و اعصاب تناسل ہو اور استعمال تانبے پتیل وغیرہ کے بنوں کا بدولن قلعی کے
 نہایت بد ہے کہ امراض سخت پیدا کرتا ہے اگر سیوہ و طعام ساتھی کھانیا اتفاق ہو سیوہ کو روٹاں
 مقدم کریں آئروڈ و خربزہ درمیان کھانیکے اور بھی بعد کھانیکے مضایقہ نہیں آئے بعد کھانیکے
 نفخ پیدا کرتا ہے بہتر ہے کہ جب کھانا معدے سے گزرے اور وقت کھاویں لیکن غذا کو کم کریں اور
 سب سیوہ و نمین انچ انگوڑا بہترین پچا سیوہ کھاویں ترشی کھانسی عادت ضعف لاتی ہے و داغ
 و پٹھوں کو ضرر کرتی ہے تیز پختی کا بہت کھانا معدے کو سست اور بھوک کم کرتا ہے تنگ کھانسی کثرت
 بد بکمی خشکی زیادہ کرتی ہے غذا سے بے مزہ معدے کو سست اور اوہمیں رطوبت پیدا کرتی ہے
 جانتا چاہیے کہ جب غذا معدے میں پکتی ہے اسقدر بڑھتی ہے جیسا ہاتھ میں بخت پکنے کے
 پس لازم ہے کہ وقت کھانیکے پیٹ کو خالی رکھیں ورنہ ہضم ہونے کے وقت نفخ اور تشنگی
 اور درو پیدا کرتا ہے اور جب چھی بھوک لگے اور رغبت کامل ہو کھانیا میں ہر رنگ نکرین کہ سواد
 خالی سے میں گر کر ضرر پہنچاتا ہے بعض طبیوں کا قول ہے کہ ایک روز دو دن وقت اور ایک روز ایک وقت
 کھانا چاہیے لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر ہر روز عادت ایک وقت کی ہو دو وقت کھاویں اور اگر عادت دو دن
 وقت کی ہو ایک وقت کریں ان فرض اوقات غذا اور اقسام طعام لطیف و غیر لطیف و قابل
 و کثیر میں جسکی جیسی عادت ہو رعایت عادت کی کرنا چاہیے کہ عادت کو پانچویں طبیعت
 قرار دیا ہے مہانتک کہ اگر کوئی غذا سے کثیف کا عادی ہو او اسکو یکبارگی ترک کرے بلکہ

آہستہ آہستہ چھوڑے اور جس قدر رغبت ہو یکدم کھانا چاہیے گھڑی گھڑی کے کھانے
 سے بدبضی ہوتی ہو تو تیسے پر لقمہ نکھائیں بلکہ لقمہ اول کو خوب چکڑا لکھیں بعد ازاں دوسرے لقمہ
 اوٹھائیں غرض ہر لقمے کو خوب چکڑا کریں جس میں ایک انہ بھی ثابت فرمے اور اتنی دیر بھی چاہیے
 کہ پہلا لقمہ دوسرے لقمے کے کھانے تک قریب ہضم ہو جاوے اور جن آدمیوں کا ہاضمہ قوی
 نہ ہو بہتر ہو کہ کئی قسم کا کھانا یکجا کریں اور جن لوگوں کی عادت کئی قسم کے کھانے کی ہو اور کھانا چاہیے
 کہ طعام شیریں سب سے مقدم کریں اغذیہ متضادہ کو باہم کھانا چاہیے مراد باہم کھانے
 یہ ہو کہ دو غذا متضاد ایک ساتھ معدے میں نضج پاویں دہی و شہد و گوشت و مولی و مٹھا
 و بڈل و گھی و دال ماش و ساگ و پیاز و بیر و کھٹائی و مچھلی و جاموں و دودھ کے ساتھ
 قند سیاہ شہد شراب افیون مچھلی ہرن کبوتر کا گوشت کیے با دیگرے علاوہ مٹھ و کر تھی و گوشت
 بگلہ شراب کے ساتھ عرق لیمو کھیر کے ساتھ افیون تیل مہی شہد گھی کے ساتھ ماست شیر
 مولی کے ساتھ گوشت مرغ اور دوسری چڑیوں کا پھلی مولی با قلا مہی کے ساتھ مسور ماش
 چاول سرکہ کے ساتھ مسور خرنہ نویر مولی شہد کے ساتھ گوشت انبہ خرنہ کے ساتھ
 ستو و چاول شیر بخ و انڈا اکلہ و انگو بیڑیہ و انار و سریع الہضم و دیر و زخم و دوغند اکرم یا سرد
 یا باد انگیز یا قابض گوشت کئی جانور مختلف الجنس یا گوشت کئی پرندہ مختلف الجنس یا گوشت
 جانور و پرندے کا جمع کرنا نہایت مضر ہو آرٹھکی لکڑیا کا بھنا کباب و گوشت بریانی دم پخت
 نہایت رکھتا ہو غذا سے موافق مزاج با دمی نان گندم لکھا گھی بکری و بتر و توتہ کا گوشت
 ترشی لیمو کریمہ سواگائے کا مٹھا و دہی و خربارام و بستہ و خروٹ و چلفوزہ و دلدھ و توتی و مونگ
 مشق و چاول خشک و آب چاہ چیز ہائے مخالف مزاج با دمی و کما سوارات کا جلنا ٹھنڈا
 پانی و مٹھائی کچا گھی مسور شراب نہایت جماع غند موافق مزاج بلغمی مونگ کا پانی نہایت
 روٹی گھیون بجا و کرک لکھن شہد میتھی گوشت گریا و بتر و توتہ مخالف مزاج بلغمی دہی و دودھ
 ٹھنڈا ہا پانی شیرینی موافق مزاج صفر اوی کائے کا گھی چاول مونگ جو گھیون نہ کر دودھ

تورے جو تلائی کا ساگ کدو کی ترکاری و آبلے کی ترشی مخالف مزاج صفراوی شل ہی بیگن
 سرکہ اور کپیاڑ شہا ترش اور تیز و گرم و ترش دکھاری حیرین و جماع و دھوپ میں پھرنا و ہوی
 مزاج کے واسطے سرد غذا جو طوبت کو دور کرے مناسب ہو سوداوی مزاج کے واسطے غذا سے تر
 معتدل الحار ت شل زردی پھیٹہ مرغ اور بکری کے بچے کا شور با سفید ہی فائدہ مضرت بدن شل
 افیون و پوست و غیرہ کھانے پینے کی اگر عادت ہو آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے فائدہ مہلج
 و صاحب لقوہ و بارہ مزاج کو ترشی مضرت مگر ترشی عرق گوگرد پانی کھانیکے درمیان و بعد کھانیکے
 شروع ہضم سے پہلے پینا منجوع ہر بعد چار باج گھڑیکے جب پیاس معلوم ہو پانی پینا چاہیے
 نہار نہ پانی پینا چاہیے مگر جب کا مزاج بہت گرم ہو یا درمیان غذا کے پانی پینے کا عادی ہو یا قند
 خشک ہو و سوسکو درمیان غذا یا نہار نہ پانی پینا روا ہو بعد حمام و بعد حرکت غیف خصوصاً
 جماع کے بعد اور بعد سیوہ خصوصاً خربزے کے بعد پانی پینا بڑا ہو مگر جب کا مزاج وسعد بہت گرم ہو
 لاچار ہیں عوام جانتے ہیں کہ بعد انہ کے پانی پینا اصلاح و ہضم منہ کرتا ہی یہ امر خلاف قاعدہ
 طبیہ ہو مگر کچھ مضرت بھی تجربے میں نہیں آئی بلکہ امر جبہ حارہ میں حرارت جگر و سوسش سعدہ کو
 تسکین دیتا ہی و تھوڑے کم پینا پانی کا خالی فائدے سے نہیں ہی پانی تین یا نس میں پینا چاہیے ایک دفعہ
 پینا مضرت سب پانیوں میں دریا کا پانی بہتر ہو خصوصاً وہ دریا جو تکریر و نیا سنی خالص پیچم سے
 پورب کو اونچے سے نیچے کو جاری ہو اور پانی او سکاشیرین اشیاء سے رویدہ سے آمیز نہ ہو اور
 وزن میں ہلکا ہو اور جو دریا کہ پورب سے پیچم کو جاری ہو او سکاپانی اچھا نہیں ہو دریا کے بعد
 مینہ کا پانی اچھا ہو جو گرمی میں بر سے اور زمین پر گرنے پناوے کسی برتن میں لیون اور
 کنوین کا پانی سب پانیوں سے ثقیل و مضرت ہو مگر جس کنوین کا پانی زیادہ خرچ ہوتا ہو اور
 کنوؤں سے اچھا ہو کنوآن اور دریا کا پانی ملا کر پینا چاہیے بلکہ دو پانی مختلف ہرگز ملا نا چاہیے
 سرد پانی سرد کو قوت دیتا ہی اور گرم پانی سست کرتا ہی برق کا پانی کشیف و مضرت جو شش
 کرنے سے لطیف ہوتا ہی بہتر ہو کہ دوسرا پانی برن میں سرد کر کے استعمال کریں

دو اکھانکی عادت انچھ نہیں تھوڑے تخیل مزاج میں قصہ کھانے دوا کا کترین طبیعت پر چھوڑنا چاہیے
 مگر جب وقت مرض احاطہ طبیعت سے باہر ہو جاوے دوا سے انداد طبیعت کرنا مسما لائقہ نہیں
 جب تک غذا سے دوائی یاد دوائی غذا سے کام ہو دوائی صرف کھانا چاہیے اور جب تک دوا سے
 مفرد کفایت کرے دوا سے مرکب استعمال نہ کریں سکون مفطر طماضہ اور تھلہ قوی کو ضعیف کرتا ہو
 بلکہ سواری گھوڑا یا ہاتھی یا پیادہ روی یا ریاضت تیر اندازی یا ڈنڈیا موگہر یا لیمر یا گوی
 وچوگان جو ہو سکے صبح و شام ہمیشہ کیا کریں ریاضت سے ہضم قوی ہو تا ہی قبض نہ ہو تا ہی
 سرور مفطر و خوف مفطر موجب مرگ مفاجات ہوتا ہو غم دل کو ضعیف کرتا ہو کثرت فکر
 و مانع کو مفطر و امراض سوداوی پیدا کرتی ہو غصہ بدنگو گرم رطوبت کو خشک کرتا ہو صفر کو حرکت
 دیتا ہو سونا بعد تناول طعام واسطے دفع کسل کے ایک دو ساعت کھانیکو ہضم کرتا ہو چاہیے
 کہ بعد تناول طعام اول چل قدمی کر کے دہننی کروٹ پھر بائیں کروٹ پھر دہننی کروٹ
 آرام کریں چت سونا موجب نزلہ و فالج و کایوس ہی دنگا سونا موجب فالج و عیشہ و نزلہ کا ہو
 مگر ایام گرمین ایک دو ساعت سونا مسما لائقہ نہیں اور جو شخص دنگے سونے کا عادی ہو
 یکبارگی ترک کرے جگہاں کثرت دماغ میں ضعت اور اکھونین تاریکی پیدا کرتا ہو شتہا کو کم بدنگو
 لانگر کرتا ہو فائدہ کھانے پینے سونے بگنے حرکت و سکون احتباس و استفرغ میں افراط
 و تفریط باعث امراض اور اعتدال حافظہ صحت ہو مالش بدن بھی ریاضت ہی کج تحلیل
 کرتی ہو زمین گرمی قوی ہو مالش اعلیٰ سے اسفل کو چاہیے جماع جب شہوت بغیر بوسہ و کنار
 بلا تکلف غالب ہو بعد ایک بہر کے کھانا کھانے سے جماع کرنا موجب حفظ صحت ہو و الا مضر
 جماع مفطر و جماع بحالت پیری و خلوص شکم و بدہضمی و یخوابی و مانگی و غم و ہم و ہستی و خوار و گرمی
 و سردی مفطر و بعد استفرغ و ریاضت قوی و بعد کھانے ترشی کے اور ساتھ عورت بیمار
 و حائض و متروک الجماع و ضعیفہ کے اور بعد جماع کے سرد پانی پینا باعث حدوث امراض سخت ہے
 آگاہ گاہے بارہا لائقہ جماع کرنا مقبوض ہوتا اور موجب بقائے قوت ہو بعد جماع کے شریفی جس میں

مغز بادام و دانہ خشک کاشیرہ ملا ہو مفید بر خشک شہر کی آب ہوا اچھی اور وہ شہر بلندی پرستی
 میں متوسط پٹار سے دور دریا سے متصل ہو زمین اوسکی ریتلی و سنگین فمناک نہ ہو وہاں ہنس
 موجب حفظ صحت ہی گھر مشرق یا شمال رو جسکا مہن کشادہ ہو بہتر ہو اگر اچھت کی اندر کی ہو
 بہتر ہو تی ہی گرجب ہوا فاسد ہو اور وہاکی نوبت پونہ اندر کی ہو ایتہر ہو تی ہو ایام و باسین
 تقلیل غذا استعمال خشک چیز و نکا چاہیے اور سکاکی ہو انکو خوشبو سے بیٹ ترنج و صندل
 و کافور و عنبر و مشک سے اصلاح دیوین اور سکانین عود و عنبر و فسط و قنفل و جھڑیلا و پالچھڑ
 و ناگر سوٹھا و انار کے چھلکے و زعفران جلا کر بخور کریں اور گلاب و سرکہ ملا کر یا سرکہ میں دینگہ نش
 کر کے سکانین چھڑکیں گوشت کم کھاویں فی و صد و جماع و حمام و ریاضت سے احتراز کریں
 و ہم کو ولین اہندین سردیائی کثرت سے نہ پیئیں ترشی کا استعمال رکھیں فائدہ امراض ذیل
 ایک شخص سے دوسرے کو پوچھتے ہیں ایسے مریضوں کے احتلاط و مصاحبت دائمی سے اجتناب
 چاہیے جرب بخورند فروج متعنتہ حصہ جدری و با جذام فائدہ تیرہ چیز کے روکنے سے
 امراض مختلفہ پیدا ہوتے ہیں گوزیشاب پانچانہ چھینک جانی لکھاسی سانس تھو کھٹکس سوار و فانی تہی

باب دوسرا اول چیزوں کے خواص میں جو اکثر متعل ہیں

انگو گرم و تر خون صالح پیدا کرتا ہی جگر کو مضر مصلح اوسکی سونف اناثر شیرین سردی و تری
 میں معتدل مقوی جگر باضم کثرت اوسکی معدے کو مست کرتی ہی مصلح اوسکا انار ترش
 انار ترش سرد و خشک ہی مقوی معدہ و قابض مضر جگر مصلح اوسکا انار شیرین امر و شیرین
 گرم و تر مفرح دل و مقوی معدہ قابض نفاح مصلح اوسکی سونف امر و ترش سرد و خشک
 قابض انجیر گرم و تر مقوی جگر و باہ دافع قبض منقی بلغم و سودا املی سرد و خشک سہل صفا
 مضر اعصاب مصلح اوسکا عناب و بہدانہ آم گرم و خشک مقوی باہ و گردہ باد شکن دافع قبض
 مولد صفا مصلح اوسکی سکجبین آڑ و سرد و تر مقوی باہ و سرد و تر مفرح مصلح اوسکی سوٹھ و ہینگہ
 آتش جو سرد و تر دافع تشنگی اور دے کو مضر مصلح اوسکا گلقدار ہر گرم و خشک بارہ مزاج کو مفید

معده کو قلیل ہو مصلح اوسکی ترشی اسی گرم خشک محلل اور ام ہوا روی گرم و تر ہے
 و ترکیبے ہیں مقوی ہو لکڑی باریخ مضر معده مصلح اوسکی ترشی آلو گرم خشک قابض انسانس
 سرد و تر دافع حدت صفر مقوی معده مضر و دین مصلح اوسکا نمک الایچی دوسمک ہوتی
 بڑی گرم خشک ہانم مفرح دل مقوی معده مضر مصلح اوسکی بکر چھوٹی بڑی سے زیادہ
 ہانم ہو مضر امعا مصلح اوسکا کثیر ادراک گرم خشک ہانم بادشکن ناشف رطوبت افیون
 سرد و خشک خلد نموم مسکن درد مفید نزلہ قابض مضر فہم مصلح اوسکی و اچینی بامرج یا ریش کاو
 آخر وٹ گرم خشک مقوی باہ ہو لکڑی آلو سرد و خشک دافع تشنگی مقوی سپر مصلح اوسکا
 شہد بادام گرم و تر ہو لکڑی مسمن بدن سپر سرد و خشک دیو فہم مضر امعا مصلح اوسکا کثرت
 بیل گرم اور خشکی و تر یمن معتدل ہو قابض قلیل ہی معتدل سردی و گرمی یمن مقوی باغ
 و دل و معده باجرہ سرد و خشک مقوی باہ بادشکن گرم خشک مقوی معده قابض ہو لکڑی سودا
 مصلح اوسکا شحم جو سرد و تر دافع قبض یا انیز بن سرد و خشک رطوبت کو خشک کرتا ہونے کو دفع کرتا ہونے
 سنگ سرد و خشک مفرح ممتی مقوی باہ بکھور ایدو ترشی اوسکی سرد و خشک ہو لکڑی چل گرم و تر قلیل ہو لکڑی باریخ
 دافع صفر مصلح اوسکا نبات بالائی مرکب القوی مسمن بدن ہو لکڑی فہم مصلح اوسکا بولہ و شہد بھندری سرد و تر
 قابض ایستہ گرم خشک مقوی ہو لکڑی مضر امعا مصلح اوسکا کثرت و ترشی لیمو پیوستی مسمن بدن محرک باہ
 محروم رہے و بیکم پیدا کرتی ہو مصلح اوسکا شہد ہو لکڑی مضر امعا مصلح اوسکا کثرت و ترشی لیمو پیوستی مسمن بدن محرک باہ
 موافق گرم مزاج پنڈالو سرد و تر قلیل یا لک سرد و تر دافع قبض یو د نہ گرم خشک مقوی
 معده و دل دافع تو مرج سیاہ کے ساتھ پیسنے کو مفید ہی سیانہ گرم و خشک ہو لکڑی فہم مقوی باہ
 دافع صفر اختلاف سیاہ مضر مزاج گرم مصلح اوسکا پانی و نمک سے دھونا اور سر کے کے ساتھ
 اٹھانا یا ان گرم و خشک دافع باد و بلغم و قبض مقوی دل دافع ہانم سیخور و گرنہ و دم کند
 گرسندہ اگر سنگی کم کند کثرت اوسکی خالی شکم گرم مزاج میں صفر و سوزش پیدا کرتی ہو مصلح
 اوسکا سرد پانی شغل اوسکا اشتہا کم کرتا ہونے پانی سرد و تر ہی زیادہ پینا اوسکا نقصان کرتا ہونے

خصوصیات کے وقت اور سونے کے بعد باقی بیان اور سکاباب اول میں مذکور ہوا ہے یہاں لکھنا
 سکے کے ساتھ کھانا اور پانی کا اس قدر پکانا کہ نصف باقی رہے اور پانی کا عرق کھینچ کر پینا اور پکا کر پینا
 یا چھان کر پینا یا قبل پانی کے تھوڑا چھنے کا چاہنا یا ایک چاول حیرا بی نہاریل گلاب میں پینا
 پانی کی مضرت کو دفع کرتا ہے پیسہ گرم و خشک قابض ہو مصلح اور سکابا دام و گری پوسی سرد تر
 منومنی ہو بلغم کو زیادہ آواز کو بھاری کرتی ہے پتہ کچھ سرد تر دافع فساد خون و باد و صفرا
 پوٹھڑا سرد تر ثقیل سہی متوی مضرج مدبول پیچ سرد دافع تشنگی و قابض پھوٹ سرد
 دیر ہضم مولد باد و بلغم و مضرا ہے پوست خشک تاش سرد و خشک مخدر و مسدود تاثری سرد تر
 مہی و دافع فساد باد و صفرا ہے تر ہو ز سرد تر مولد خون رقیق مسکن صفر اضر بار و المزاج
 مصلح اور سکاکل قوت شیرین گرم و تر ترش سرد و خشک پیٹ کو نرم کرتا ہے مدبول خون فاسد
 پیدا کرتا ہے مصلح اور سکاسنجبین تقیند و سرد قابض مولد ریاہ تل گرم و تر ہی سہن بدن
 دافع بول فراش مضر عدہ اور سکابریان کرنا مصلح ہے تو رمی سرد تر گرم تپ والے کو موافق
 تیل مزاج اور سکابعدین مزاج اور سب چیز کا جو جسکا تیل تیل کا تیل دافع بلغم و باد ہے سرد و خشک
 تیل دافع بلغم و باد ہے تیل کر کا بلغم و باد زیادہ کرتا ہے سونے کو دبلانا تاہی تیل السی کا
 بلغم و سرد زیادہ کرتا ہے چوٹ کیواسے مفید ہے از نڈ کا تیل صفر زیادہ کرتا ہے اور بھوکھ
 جگاتا ہے رالی کا تیل خارش کو دور کرتا ہے مہوسے کا تیل درد بار کو دور کرتا ہے تما کو
 گرم و خشک خالی کھانا اور سکاشکی لانا ہے اور پان کے ساتھ سینے کو بلغم سے پاک کرتا ہے
 سونگھنا اور سکادماغ کی رطوبت دور کرتا ہے دھوان اور سکاصلاح فساد ہولے و بانی کرتا ہے
 جتنے میں پینا اور سکاقاطع بلغم ہے طرفہ تر رنگہ بعد از سوختن گل سے شود و دودا و اندر ہوا
 پیچیدہ سنبل سے شود و کبھی اوسکے کھانے سے سستی اور تیلی عارض ہوتی ہے جسکو عرفین
 تما کو گھنا کہتے ہیں از الہ اور سکانگ سے مجرب ہے جاسون سرد و خشک قابض نافع
 زہا بیطس جمحیری سرد تر متوی باہ قاتل دیدان جو سرد و خشک باد انگیز قابض مصلح اور سکا

دودھ جو اس سرد و تر بادی و جاک پھل گرم خشک مفرح قابض بادشکن مضر کج صلا و سکا
 بنفشہ جاوتری گرم خشک مفرح مقوی معده و باہ مضر کج صلا و سکا کلاب جو ہی سرد
 نافع در سرد چشم چھینکا مچھلی گرم خشک مہی و مین طبع ہی جو ہی گرم و تر مقوی باہ
 مسمن بدن جگوترہ سرد و تر سکن تشنگی و صفر مضر سینہ صلا و سکا نبات چینی شکر
 گرم و تر بولال شکر سے زیادہ قوی ہی چلوغزہ بعضے گرم و تر بعضے گرم خشک کتے بین مقوی
 باہ شتی مضر ویرین صلا و سکی سنگجین یادانہ ششاش چاول بعضے سرد خشک بعضے
 معتدل بعضے گرم خشک بعضے سرد و تر کتے بین قابض ہی چنا گرم و تر مصلح خون مولد زنی
 مقوی باہ بادانگیر روح افزا چھینہ سرد و خشک مولد رسدہ و سنگ گردہ مصلح صطکی چھندہ
 گرم و تر نافع سرفہ چھینڈا سرد و تر ہاضم شستی چو نلائی گرم و تر شستی ہاضم دافع قبض چوکا
 سرد و خشک قابض چونہ گرم خشک خشک او سکا محرق ہی تر مفرح مصلح او سکی لونگ یا کھوہ
 چاکے گرم خشک شستی و ہاضم مسخن معرق مقوی اعصاب ریسمہ مضر معده مصلح بادیان
 خطائی چھیلی گرم خشک مقوی دماغ دافع ریاہ دماغی مصلح معرق ویرین چھینہ معتدل
 حرارت و بردت میں مقوی دماغ و دل خرما گرم خشک مقوی باہ و گردہ مولد سودا مصلح او سکا
 بادام خرمہ شیرین مالک حرارت و غیر شیرین سرد و تر ہی صلا و سکا امزجہ حارہ میں سنگجین
 اور امزجہ بارہ میں زنجبیل مرئی خوبانی سرد و تر مفرح سرد و سکی شکر و نیسوں خرفہ
 سرد و تر دافع قبض موافق امزجہ گرم خس گرم خشک مفرح و مقوی دل و دماغ بارہ
 داکھہ جسکو عرف میں منقی کہتے ہیں گرم و تر محرک باہ سرد ویرین مضر ویرین صلا و سکی
 سنگجین دانہ یعنی تخم شستاش سرد و تر نزلہ و کھانسی گرم کو فائدہ دیتا ہی ریش حلق کو
 بند کرتا ہی واری چینی گرم خشک بادشکن دودھ بعضے معتدل و بعضے گرم و تر بعضے سرد
 و تر کتے بین اور حقیقت دودھ مرکب القوی ہی معده میں جو خلط غالب ہوتی ہی اوس سے
 مبدل ہوتا ہی مقوی باہ مولد منی نفاذ ہی مصلح او سکی شکر و شہد و سہم بہار میں او سکی رطوبت

زیادہ اور موسم گریم کم ہوتی ہے گا کے کا دودھ معتدل مفرح فافع باد و صفر المین طبع
 مجبیری کا دودھ گرم و تر تقویٰ جو ہر دماغ و باہر بھینس کا دودھ گرم مقوی باہر مؤلف بلغم شہت
 حافظ حرارت غیری بکری کا دودھ معتدل دافع باد و بلغم و صفر از دہنم دہی سرد و تر نافع
 مزاج صفاوی و مضر مزاج بلغمی مصلح اسکا مصلح گرم یا اگر دہی گا کے کا سب سے بہتر و شہتی
 مقوی نافع امراض بادی قابض بھینس کا دہی مقوی مؤلف بلغم بکری کا دہی ہاضم زود ہضم
 شہتی مجبیری کا دہی دیہنم بلغم و صفر از یادہ کرتا ہر دھنیا سرد خشک مفرح و مقوی دل بہت
 کھانے سے عقل میں اختلال ہوتا ہے مصلح اسکا سفید شیر شہت یا شہد یا لونگ دھنیا سرد
 و تر سریع الہضم راب ثقیل و مقوی اعضاء عرق مؤلف باد و صفر و بلغم ہوس یعنی عرق
 بیشکر گرم و تر ہاضم مفرح مدین مصلح اسکا انیسون رائی گرم و خشک قاطع بلغم مقوی ہا
 دافع شہدوری رتا اور سرد و تر سریع الہضم زمین قند گرم و خشک ہاضم دافع ریاخ نافع ہوا سیکھی
 زعفران گرم و خشک محلل ریاخ مقوی ارواح زلیبی گرم و تر سریع الہضم خلط صالح پیدا کرتی ہے
 سسین بدن مقوی گرہ ہسیدہ پیدا کرتی ہے مصلح اسکی سنگجین اور انانہ زیرہ گرم و خشک ہاضم
 باد شک سنگھار اور مقوی باہر ثقیل و قابض سنگترہ سرد و تر دافع صفر مقوی قلب مضر دماغ
 سیب شیرین گرم و تر ترش سرد و خشک میخوش معتدل ہوسدی و تر میں تینوں قسم دل
 دماغ و جگر کی مقوی ہیں سرکہ مرکب القوی نائل ببرودت ہے قاطع بلغم ہاضم طعام سرد
 گرم و خشک محلل خنا زیریا وان سرد و خشک مؤلف ریاخ سیم سرد و تر قابض نفع سوہ
 گرم و خشک محلل ریاخ مقوی معدہ سیاہ مچ گرم و خشک دافع بلغم مقوی معدہ سرد مہ گرم
 و خشک مقوی بنیانی حافظ صحت چشم ستو مزاج اسکا اسی چیز کی طرف ہے جس سے بنایا گیا ہو
 الا خشکی ایسی غالب ہوتی ہے جو کاستو مسکن حرارت و مخفف رطوبت معدہ اور تقویٰ اسکا ہوا
 سرد مزاج اور بڑے آدمیوں کو مضر ہے نفع پیدا کرتا ہے مصلح اسکا قند اور سرد پانی ہے سرد مزاج کے
 واسطے سو نف و زیرہ مصلح اسکی ہون کا ستو معتدل سریع الہضم مسکن حرارت مصلح اسکا قند

یا شکر جاول کا ستوا مزہ سرد و متوسط کیواسطے نافع ہے جسے کاستو مقوی لطف پیدا کرتا ہے مصلح اور سکی شیرینی
سیونی گرم و خشک مقوی دماغ دل مفرح و مفتوح سرد و خفین شکر قد سرد و تر قابض و ثقیل
مصلح اور سکا و دودھ شفقنا سرد و تر شکر کم و نرم اور تشنگی کو دور کرتا ہے سرد گرم و خشک شبنمی اور صندل
کی حرارت کو تیز کرتا ہے شیرینہ سرد و تر مولد منی مقوی دل جگر گرم و تر مقوی باہ لین طبع شرفینہ
گرم و خشک مفرح و دین مفید بغلیان شراب انگوری گرم و خشک مصلح و مفتوح سرد شراب و ہوا
گرم و خشک مصلح دماغ کو ضرر کرتی ہے مصلح اور سکی دنیا شبنو گرم و خشک بلغم دماغ کو تحلیل کرتا ہے
صندل سرد و خشک مقوی و مفرح کھانا اور سکا قاطع شہوت مصلح اور سکی شہد و سری عرق
بہار گرم و خشک مفرح مقوی باہ دافع خفقان و غشی فالسہ سرد و تر صغرا اور تشنگی کو دور کرتا ہے
کشمش گرم و خشک مہی کھوپر یا یعنی مغزنا جیل گرم و خشک مولد منی مصلح اور سکی شکر
کاغذی لیوس سرد و تر ملط قاطع اخلاط اربعہ کوالا سرد و تر دافع صغرا مفرح مصلح اور سکا کنگ
کیلا سرد و تر دافع صغرا مولد منی دیرم مصلح اور سکا و دہلاچی یا شبنو یا شکر کٹھل گرم و تر مقوی
مغذات منی مصلح اور سکا اگر کیتھا سرد و خشک قابض مقوی معدہ مورت سعال مصلح اور سکا
قند کھرنی گرم و تر مقوی اعصاب و معدہ کمر کھ سرد و تر قابض مقوی معدہ دافع خفقان
سیسہ سرد و تر قابض مولد منی کو زیدہ سرد و خشک دافع صغرا دافع صغرا دافع صغرا دافع صغرا
شیرینی کاکن و کو دون گرم و خشک برک و سرد و تر دافع مزاج صغرا دافع مقوی معدہ مصلح
اور سکی رائی کھیر سرد و تر دافع مزاج گرم لکڑی سرد و تر مسکن حرارت کر لیا گرم و خشک
مولد صغرا کینا سکی گرم و خشک دیرم قابض مولد منی مصلح اور سکا گلقد گرم و خشک
صاحب بو اسیر کو مضر مصلح اور سکا گوشت حلوان کندر و سرد و تر ثقیل مولد صغرا و بلغم قابض
نفلخ شیرین اور سکا استعمل ہر تل مضر کھیری دافع بلغم دماغ و اسطے کلائے گوشت کباب
بی نظیر سوگنا و سکا دماغ کو گرم کرتا ہے کاناچھو سرد و خشک مفرح و مصلح اور سکا گھی
و مصلح گرم کماہو سرد و تر دافع مضم بخوابی کو دور کرتا ہے شیرین تر سرد و خشک مقوی دماغ

جملہ طیو در و ریائیکا سرد تری کا جز سرد تری مقوی قلب و باہ مؤلذہ منی مصفی خون کو بھی سرد
 خشک قابض مقوی دافع صفرا گلاب کا پھول بعض سرد خشک بعض گرم و تر بعض
 معتدل کتے میں قول محقق مرکب القوی ہو مقوی و مفرح دل سہل صفرا و بلغم بعض
 گرم مزاج میں زکام اور چھینک لٹا ہوا اور بعض مزاج میں زکام کو ساکن کرتا ہے مصلح اوسکا کافور
 گلاب کا عرق بھی مرکب القوی مائل سردی ہو بھی گرم و تر ہر سب سے بہتر گلاب کا بھی
 ہوتا ہے مقوی بدن اور جلد نہرو نکاتریاق ہو بھینس کا بھی دافع باد و بلغم ہو بکر لگا بھی کھانسی
 وضیق النفس کو مفید ہو بھیری کا بھی ورم اور عرشنہ اعضا کو دور کرتا ہے لال شکر گرم و تر
 پیٹ کو نرم کرتی ہے دیرمضم مؤلذہ منی دافع باد و بھیر یا السور اسرد و تر نافع سرفہ مسکن صفرا و تشنگی
 مضر معدہ و جگر مصلح اوسکا عذاب لو بیاسرد و تر مسکن حدت خون و مضر امضراہ لال ساک
 سرد و تر نافع سرفہ گرم لونیہ سرد و تر بہت کھانے سے بنیائی میں نقصان ہوتا ہے مصلح اوسکا جھو
 لونگ گرم و خشک مقوی باہ دافع نزہ مضر کردہ مصلح اوسکی گوند ببول لال مرج گرم و خشک
 ہنم بادشکن اختلاف پانیکا تریاق ہو خشک مزاج کو کے واسطے مضر مصلح اوسکا سرکہ بھی سے
 اوسکی حدت دور ہوتی ہو لہسن گرم و خشک محلل مدر ببول مصلح اوسکی ترشی مضر گرم و تر
 نافع سرفہ مقوی ارواح مصلح اوسکا مغز بادام مولسرمی گرم و خشک قابض مقوی معدہ مغلطہ منی
 مہوا گرم و تر مقوی باہ مؤلذہ منی درد سر پیدا کرتا ہے مونگ سردی و تری و خشکی میں معتدل نفخ
 مضر باہ مصلح اوسکا تخم عصفر ماش گرم و تر بادی مقوی باہ مؤلذہ منی نفخ و قابض مصلح اوسکی سنگ
 وادرک ستر گرم و خشک مدر ببول مؤلذہ فاسد مصلح اوسکا گلاب ہو مسور گرم و خشک قابض مؤلذہ
 سودا بادی دیرمضم مصلح اوسکا گوشت حلوان مونٹھ گرم و خشک سریع المضم مدر ببول مند و اسرد
 و خشک بادی ہو مولی گرم و خشک ہنم بادشکن مشکا گرم ہو باد و بلغم کو دور کرتا ہے بھی گرم و خشک
 دافع درد پست و جگر بہت کھانے سے سودا پیدا ہوتا ہے مصلح اوسکا گوشت حلوان ہی سرد و تر گرم
 معدہ کو نافع ہو معندی سرد و خشک محلل ہو ترشی مشہور جاتی و مصفی دندان مدک بدن کو

لاغری کرتی بخون ہنری کو خشک کرتی ہی نادان جانتے ہیں کہ مسک ہو خشک گرم خشک
 مقوی ہضم گرم مزاج مصلح اوسکا کافور موثر اسہل و مفرح موتیا مقوی دل و دماغ دافع باد کھٹا
 سرد و ثقیل مہی دافع غلبہ باد و بلغم بخون کھن گرم و ترملین دافع سرفہ و خارش مانع گر سنگی
 مصلح شہد مرغیکا انڈا زردی اوسکی گرم و تر سفیدی سرد و تر مقوی باہ کثرت اوسکے کھانسی
 گرانی لاتی ہو مصلح اوسکی مرج و دار چینی نارنگی سرد و تر خواص اوسکا مثل کولے کے ہو مضار عضا
 و سیدہ مصلح اوسکا نمک یا شکر ہی ناشپاتی معتدل حرارت و برودت میں ہی دیر ہضم مصلح اوسکا
 مار العسل نمک گرم خشک ہضم باقونینیل یعنی وسمہ گرم خشک ہو فوٹری سرد و مصلح
 بخون ہلدی گرم خشک باد و بلغم کو دور کرتی بخون کھ صاف کرتی ہو مضر دل مصلح اوسکا نیبو
 ہینک گرم خشک مقوی باہ دافع امراض دماغی ہار سنگار گرم مفرح و مقوی باہ ہر فار یوٹی
 سرد و تر فطع صفر مسکن حرارت ہو لد بلغم خاتمہ بیج بیان دور ہونے سے ہضمی
 ایک چیز کے دوسری چیز سے کٹھن کی کیلے سے کیلے کی گھی سے گھی کی نارنگی سے نارنگی کی
 نمک سے نمک کی آب ششہ برنج سے جاول و تل و جو کی دہی سے دہی کی زیرہ و رائی سے
 پھینی کی لونگ سے پاپڑ کی سجن کی پھلی سے پوری و گلنگہ وغیرہ کی سپر امول سے
 ستر ناجیل و تار کی آب ششہ برنج سے چروخی کی چھوٹی ہڑ سے مٹوا و کھجور و فالسہ
 و کیتھا و بیل کی تخم و گھی سے تمر و زیت بڑ و بیل و گول و پاپڑ و سنگھڑا کی آب سرد سے
 آتش کی مٹھا سے پختے کی مولی سے جوہر کی اجودہ سے کرکھی کی گھی سے ستا نہ ان
 و پھسہ و کاکرن و کودون و مونٹھ و ساٹھی کی دہی کے پانی سے دودھ کی آبجوش
 مونگ سے پھلی کے گوشت بریان سے گوشت کی تل کی نمک سے گوشت نیل کنٹھ
 و فاختہ و کبوتر کی ہلدی سے پرورد و کونیل باس و کر بلہ کی جوشانہ پلاس سے
 زینقند و زردا کی قند سیاہ سے قند سیاہ و جاسن و کسیر و کی سوٹھ سے پٹا لوی کی کودون سے
 عرق میشکر کی اورک سے گھون کی کھیر کے سے چربی کی مونگ سے آہر و سو کی سرکھ ہند

درجہ
 درجہ
 درجہ

شراب کی شدت گھٹے ہوئے سے انتہی کی تل کے تیل سے انتہی کی دودھ یا زنجبیل و نمک سے
خرباؤ کھجور کی مرچ سے انگور و آملہ و سنگھاڑا کی موٹھ سے کوکناڑی کی شکر مرچ سے جسم
بھلوئی جو اکھار سے گل ہیو جات کی لونگ سے ہر ایک گوشت کی سرکہ یا غسالہ بھوس
شالی یا کپیری سے ہر ایک ساگ و ترکاری کی روغن شرف یا جوشاندہ چوب گھیر یا مچ سے
کلیہ غذا گرم کی سرد سے سرد کی گرم سے چرب کی خشک سے خشک کی چرب سے تبخیمی
جاتی ہی جمد اللہ تعالیٰ کہ یہ رسالہ حسب خواہش دل انجام کو پونچھا تاریخ اس کے اتمام کی
سر ادا کیا ہے مخمور حکیم محمد سرور ساکن قصبہ لاہور ابا د عرف مارہ بزرگہ اراضی الکباد نے فی البیہ لکھی و ہند

نظم

پسند خالص و طبع طیبیان
بہ تحریر امده در شہر ریوان
بہ نقد جان خود گردید خواہان
ز ہر فقرات او فیض نمایان
نمودش جمع رحمان علیخان
کریم و شفق جال غریبان
جوان و پیر یکسر سبج گویان
بہ علم و فضل خود یکساں دوران
ربودہ گوی سبقت را از تقیان
زہی خواص بحیر نظم قرآن
بفلق شاعری محسوسان
تظہیرش نیست در مثال و اقران
بوصفش ہر چہ گویم بہت نمایان

خوش کین نسخہ دلچسپ و مرغوب
ز ملک درفشان اوستادم
بر وافتاد ہر کس را انگاہ ہے
کتبے بلکہ حیرت جان طالب
بجز وجہ بہر نفع عالم
طیب حاذق و مقبول آفاق
سخر عالمش در حلم و اخلاق
بفلق طب فلاطون زمانہ
کمال علم حکمت تا بدین جاست
بہ تفسیر و فقہ ادراک کامل
بہ علم شطرنج نطق فصیح است
بجغرافیہ و علم تواریخ
غرض مجموعہ علم و ادب بہت

بازدک فرستے تالیف فرمود
شبہ سرور پنی تاریخ تالیف
سروش غیب با من گفت ناگاہ

کتابے بھر حفظ صحت جان
ہی بودم بخود سرور گریبان
بگو تعوید باز وی طبیبان

تمت

۱۶ ۱۲ ہجری

فصل

پوشیدہ زہے فصول اربعہ یعنی برج تابستان خریف زمستان باختلاف بلاد مختلف
میں و زمین واقع ہوتی ہیں کیونکہ مدار تبدیل فصول منحصر اور تحویل آفتاب کے ہر برج دوازہ گانہ
میں پس بلحاظ قرب و بعد آفتاب کے بعض بلاد میں مہینے مختلف ہو جاتے ہیں مگر بلاد معتدلہ
اور ہندوستان میں تقریباً فصول اربعہ مشہور مفصلہ ذیل میں واقع ہوتی ہیں برج یعنی
وقت تحویل آفتاب برج حمل و ثور و جوز امطابق ماگھ پچا گن چیت تابستان یعنی وقت تحویل
آفتاب برج سرطان و اسد و منبلہ مطابق میا کھہ جیٹھ اسار خریف یعنی تحویل آفتاب برج میزان
و عقرب و قوس مطابق سانوں بھاوون کو از زمستان یعنی وقت تحویل آفتاب برج جدی
و دلو و جوت مطابق کانک انگن پوس اور صاحب بھرا پو ابر تحریر کرتا ہوں کہ برج اظہار کے
نزدیک وہ زمانہ ہے جب سے بالیدگی و خشوئی شروع ہو جب تک کہ آفتاب نصف برج
ثور میں پونچے اور خریف وہ زمانہ ہے جب سے پتے و خشوئی گرنے شروع ہوں جب تک
کہ آفتاب نصف عقرب میں پونچے اور ماسوا ان دونوں فصول کے جوز مانہ کہ متصل برج جدی
صیف ہوا و جوز مانہ کہ متصل خریف ہوتا ہے پوس صیف اور شتا طویل الماقہ میں نسبت برج اور خریف کے

تمام شد

خاتمة الطبع

شکریہ و اوس حکیم علی الاطلاق جلت حکمتہ کا کہ جسکی عنایت نے نہایت
 کتاب ثانی مسمی بہ صحت جسمانی تالیف مہینف طبیب لیب حکیم ذوق محمد عبد
 المعروف رحمن علیخان حفظہ اللہ من مکارہ الزمان خلف الصدق حکیم الحکماء
 رئیس الاطباء حکیم شیر علیخان علیہ الرحمۃ والفقراں مقام کاشپور محلہ پکا پور
 مطبع نظامی مین بابہ تمام راجی النعام منعم مہمان محمد عبد الرحمن ابن الحاج المبرور
 محمد روشن خان اشہر صفر المظفر شہ ۱۲۸۵ ہجری مطبوع ہو کے مطبوع طبع
 عافیت دوست خیریت پسند ہوئی فقط

استہار

یہ کتاب بوجہ قانون ستم شدہ عیسوی بھی رستری گورنمنٹ میں داخل ہوئی
 کوئی شخص بغیر اجازت بندہ عاجز کے قصد چھاپ کا کرے فقط

وجہ ختم بر خاتمہ

و اسے سند اس بات کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع فی کی ہو نہ ہو دستخط منہم کے کیے گئے فقط



العبد
 محمد روشن خان حنفی
 محمد عبد الرحمن بن ح

طریق ساختن اطر فیل خشوعی بہر حکیم

کہ نافع ترین ادویہ عالم ہی واسطے دفع صرع سکنتہ رعشتہ حد درجہ
 فالج تقوہ برص جذام اور انواع شقیقہ اور خارش اور جمیع امراض
 سوداویہ بلغمیہ صفراویہ دمویہ اور امراض چشم اور سوزاک و آتشک بوداید
 و بد وقتی و اسهال و قبض و سلس البول و فی الدم مفید و مجرب ہی
 بو علی سینا نے اپنے مجربات میں لکھا ہی کہ اس نسخہ کو ہندی میں یا کلپ
 کہتے ہیں لاکھ نسخوں میں سے منتخب کر کے مینے اسکا نام کیسیا می جسم لکھا ہی
 اور بار بار آزمایا ہی کبھی خطا نہیں پائی سب مزاجوں کے ساتھ موافقت
 رکھتا ہی حار ہو یا بارد رطب ہو خواہ یا بس ملک روم و عرب و ایران میں
 شہرت تمام رکھتا ہی وہاں کے لوگ اسکو اکسیر سے بہتر سمجھتی ہیں وہ نسخہ یہ
 پوست بلیہ زرد پوست بلیہ کابلی آملہ برگ گل سرخ روغن بادشیرین
 ہر ایک وہ شقال اور دند مقشر مدبر ایک شقال ان سب اجزاء کو کوٹ کر
 چھان کے قند سفید تہ چند وزن سب اجزاء کا ایک قوام کر کے ادویہ توروہ
 اوسمین خوب ملائے اور چالیس روز آفتاب میں رکھے جب مزاج درست ہو جا
 جو میں نگاہ رکھے ایک شقال خواہ اندک کم یا زیادہ ورق نقرہ یا ورق طلا میں لپیٹ کے
 کھاتا ہے آپ طریق مدبر کر کے دند کہ عبارت حسب الطبع ہی سمجھ لینا چاہی کہ دند سفید
 پاکیزہ کو مقشر کر کے پردہ اندرونی اسکا دور کرے اور پارچہ کتان میں بند کر کے ڈیڑھ دن چھ
 شیر گاؤں میں ہوسطوح اوسمین لگا دیں شیر سے اندک متفاوت ہی جب شیر خوب گڑھا ہو جا
 دند مقشر کو نکالے اور صاف کر کے بار یک پیسے پھر قوام قد میں ال کے جلد ہی الگ سے
 اونارے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے بعد کھانے سے نفع اسکا ظاہر ہو نا شروع ہوگا فقط

